ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔'' ان احادیث مبارکہ سے حضور اقدس ﷺ دعا کی اہمیت وفضیلت امت مسلمہ کے اذہان میں بٹھانا چاہتے ہیں کہ مانگو تو صرف اپنے رب سے مانگو اور پھر رب بھی اپنے بندوں کو دعا مانگنے کی تلقین بار بار فرماتے ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: ادعوا ربکم تضرعا و خفیة۔وقال ربکم ادعونی استجب لکم فرمایا تمہارے رب نے مجھے پکارو میں قبول کروں گا۔لہٰذا اس قدر اہمیت کے حامل موضوع پر ملک کے معروف عالم دین اور محقق ومولف جناب حضرت مولانا حافظ لیاقت علی شاہ صاحب مدظلہ نے مستند و معتمد ذخیرہ کتب سے روزمرہ معمولات کی دعاؤں سے ایک اچھا خاصا وافر حصہ منتخب کر کے ''مسنون دعائیں'' کی صورت میں شائع فرمایا ہے۔(اسی طرح آپ نے اس سے قبل بھی اسے جیبی سائز میں شائع کیا ہے جو ہر جگہ آسانی سے لے جایا جاسکتا ہے۔راقم خود بھی دوران سفر اور خصوصاً مطاف ودیگر مقامات مقدسہ پر اس چھوٹے سائز پر مبنی کتاب کو اہمیت کیساتھ نہ صرف پاس رکھتا ہے بلکہ ہر وقت اس سے بھر پور استفادہ کرتا ہے) اس سے قبل بھی دعاؤں کے مختلف مجموعے اور کتابچے شائع ہوئے ہیں لیکن مولانا مدظلہ نے جس تحقیق وجستجو، در جس ذوق لطیف سے ان حسین اور روحانی دعاؤں کو اکٹھا کیا ہے اس سے پہلے کے مجموعے اس کاوش سے خالی ہیں۔الحمدللہ ملک کی اکثر وبیشتر علمی و روحانی شخصیات اور دینی حلقوں نے اس کتاب کی بھرپور پذیرائی کی ہے اور دن بدن اس کی مقبولیت اور اہمیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔اور اس کے اب تک متعدد ایڈیشنز شائع ہو چکے ہیں۔کتاب ظاہری اور باطنی وروحانی خوبیوں سے مزین ہے، لیکن بہترین ٹائٹل، عمدہ ترین کاغذ وصاف چھپائی سے کتاب نور علی النور کا مصداق بن گئی ہے۔امید ہے حضرت مولانا مدظلہ مستقبل قریب میں بھی اپنی شاندار علمی تحقیقات وتالیفات کا سلسلہ یونہی جاری وساری رکھیں گے۔ آخر میں ہم خداوند تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت کی اس سعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ان مسنون دعاؤں کی اشاعت کے صدقے امت مسلمہ کی زبوں حالی وپریشاں حالی دور فرمائے۔امین

کتاب: الفتاوی السراجیہ مؤلف: الشیخ الامام العلامہ الفقیہ سراج الدین ابی محمد علی بن عثمان بن محمد التیمی الاوشی الحنفیؒ

تعلیق وتحقیق: مولانا محمد عثمان البستوی مشرف ومعاون: مولانا مفتی رضاء الحق شاہ منصوری مدظلہ

ضخامت: ۶۹۶ صفحات قیمت: ۸۰۰ روپے ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

فقہ حنفی کے معتبر اور اہم کتب میں ایک نام الفتاویٰ السراجیہ کا ہے۔اس کا مؤلف عظیم فقیہ علامہ علی بن عثمان بن محمد بن سلیمان التیمیؒ متوفی ۵۶۹ھ ماوراء النہر کے معروف علمی شخصیت ہیں۔اس کتاب کی اہمیت اور مقام ومرتبہ کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ علامہ ابن عابدین شامیؒ اپنی کتاب ''ردالمحتار علی الدرالمختار'' کی تالیف میں علامہ ابن نجیمؒ نے البحر الرائق کی تصنیف میں اور فتاویٰ عالمگیری کے جمع وتدوین میں مولانا نظام الدینؒ اور ان کے اصحابؒ نے اس علمی ذخیرے سے استفادہ ضروری سمجھا اس کتاب کے بارے میں علماء کا یہ قول مشہور ہے کہ (بقیہ صفحہ ۶۶ پر)